| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

نبیرۂ حضور صدر الشریعہ کا ایک اہم فتویٰ

ٹی وی (T.V) کو جائز اور باعث ثواب کہنے والے
پر ضرور "کفر" کا الزام ہے۔

۱۰۹/۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسئلوں میں کہ

میرے والد محمد مرتضیٰ نوری جو حضور شارح بخاری کے مرید ہیں، ان کی ایک دعوت اسلامی کے مبلغ سے بحث ہوئی، بحث ٹی وی کے متعلق بات ہوئی تو میرے والد محترم نے کہا کہ، تم لوگ مسلک اعلیٰ حضرت سے ہٹے ہوئے ہو تم لوگ ٹی وی کو جائز مانتے ہو، والد محترم نے کہا ہے کہ ٹی وی دیکھنا ناجائز و حرام ہے، اگرچہ ہم اسے دیکھتے ہیں۔
تو اس مبلغ نے کہا کہ ٹی وی دیکھنا جائز ہے اور ثواب ہے۔ میرے والد نے اسے سمجھایا، لیکن وہ دعوت اسلامی کا مبلغ اپنی بات پر قائم رہا، پھر جھنجھلا کر والد صاحب نے اسے کافر کہہ دیا۔

جو تحریک اور اس کے مبلغین ٹی وی دیکھنے کو جائز سمجھتے ہیں اور مانتے ہیں اور اسے باعث ثواب سمجھتے ہیں، شریعت مطہرہ میں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

بینوا و توجروا

المستفتی
محمد مصطفیٰ رضا نوری سراجی
122/B، گورا چاند لین، کولکاتا ۱۴۔
09172563335
مورخہ، ۱۳ ر جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ
م - ۱۸ ر اپریل ۲۰۱۱ء بروز دوشنبہ

۴۸۷/۹۲

جواب بعون الملک العزیز الوہاب ① ② جس شخص نے ٹی وی دیکھنے کو جائز و ثواب کہا ہے اگر اس نے بے تاویل صحیح
[مقب]ول مطلقاً ٹی وی دیکھنے کو جائز و ثواب کہا ہے تو چونکہ ٹی وی پر ایسے مناظر اور پروگرام بھی دکھائے جاتے ہیں جن کی حرمت قطعیات
[سے ثابت] ہے مثلاً فحش و ننگی فلمیں عریاں اور نیم عریاں فاحشہ عورتوں کا ناچنا گانا وغیرہ جن مناظر کا دیکھنا حرام ہے مطلقاً ٹی وی دیکھنے
[میں] یہ سب شامل ہیں اور حرام کو کار ثواب کہنا تو درکنار صرف مباح و جائز بھی جاننا کفر ہے۔ اعلیٰحضرت امام اہلسنت سیدنا امام احمد رضا
[خا]ں بریلوی قدس سرہ العزیز رقص کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں، "رہا رقص اگر اس سے یہ متعارف ناچ مراد ہو تو مطلقاً ناجائز
[...] زنانِ فواحش کا ناچ ہے جب تو بنصوص قطعیہ قرآنیہ حرام ہے وقد نقلوا ہا فی فتاوٰنا اب اسے مستحب و قربت جاننا درکنار
[...] ہی سمجھنے پر صراحۃً کفر کا الزام ہے ملخصاً (فتاویٰ رضویہ ج ۹ نصف اول ۲۱۳) لہٰذا صورت مسئولہ مطلقاً ٹی وی دیکھنے کو جائز و ثواب
[...] پر آپکے والد کے حکم کفر لگانے پر کوئی گرفت اور اعتراض نہیں کہ محرمات قطعیہ کو جائز و ثواب کہنے والے پر ضرور کفر کا الزام ہے۔
[فتا]وی رضویہ میں فتوی شیخ الاسلام جلال الملۃ والدین الکیلانی سے منقول ہے، ان مستحل ھذا الرقص الموصوف بماذکرنا من المحرمات
[قط]عیۃ کافر لما علم ان حرمتہ بالاجماع اھ (ج ۹ نصف اول ۲۱۳) لہٰذا جو شخص یا جو تنظیم مطلقاً ٹی وی دیکھنے کو اور اس پر دیکھائے جانے
[وال]ے ہر طرح کے مناظر کو جائز و ثواب کہے اور اس کی صحیح و مقبول تاویل نہ پیش کر سکے، ایسے محرمات قطعیہ کے حلال و ثواب جاننے
[کی بن]یاد پر کوئی کافر قرار دے تو اس پر اعتراض نہیں کیا جائیگا - ہماری تحریر سے یہ ہرگز نہ سمجھا جائے کہ ٹی وی پر دینی مناظر کو دیکھنا
[...] سے یہ ہرگز جائز نہیں اور ہر ذی شعور یہ جانتا ہے کہ ٹی وی سنیما کی جدید ترین شکل ہے ماضی قریب میں سنیما کی شناعت اور اس کی
[حرم]ت خاص و عام سب کو مسلّم تھی اور آج بھی فکر سلیم رکھنے والے اس کو نہایت شنیع و قبیح جانتے ہیں اور تماشوں کی نمائش کا ذریعہ
[جان]تے ہیں اور اس کا ماضی قریب میں مقتدائے اہلسنت مرجع علما و عوام حضور سرکار مفتی اعظم ہند نور اللہ مرقدہ کا وہ فتوی مسند ہے
[...] اپنے قلم خانۂ خدا کی نمائش سے متعلق صادر فرمایا تھا اور اس کے دیکھنے کی حرمت کا حکم فرمایا تھا جس میں یہ فرمایا تھا کہ
[...] کو تماشہ بنانا ناجائز و حرام ہے، اس پر اس وقت کے جملہ معتمد مرجع فتوی علما کا بلا نکیر اتفاق ہوا، یہ تصویر دینی روح کی
[...]ت پر ایک اجماع مستزاد ہے جو اجماعِ مستمر سے منضم ہے۔ اب کچھ لوگوں کے ٹی وی کے متعلق مختلف رائے ہونے سے